6

IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN
(Original Jurisdiction)

Present
Mr. Justice Iftikhar Muhammad Chaudhry, CJ.
(in Chamber)

HUMAN RIGHTS CASE NO.4095 OF 2007.
(Complaint of Bibi Gulla)

Attendance
Sardar Shaukat Hayat, Addl.AG (NWFP)

Date of hearing : 11-10-2007

ORDER

In this application Mst. Bibi Gulla wife of Gul Hassan has complained about non-arrest of the accused persons who have committed murder of her son Abdul Latif.

2. Sardar Shaukat Hayat, learned Addl.AG (NWFP) stated that in this case three persons namely Sabir S/o Gul Nazar, Ajmal S/o Zafar and Naveed S/o Amir Khan were nominated. During investigation Mst. Neelofar and her father were also arrested. Later on father of Mst. Neelofar disclosed that he is innocent but her daughter was involved in the commission of offence. Therefore, she was produced before the Judicial Magistrate where she got recorded statement under Section 164 Crl.P.C. Now she is being sent to judicial lock up.

3. Grievance of the applicant to the extent that her daughter-in-law Mst. Neelofar was abducted, had been found incorrect by the investigation agency as she, in her statement under Section 164 Cr.P.C. has stated that no one has abducted her as she left her house on his own will. However, in the murder case she is accused alongwith Sabir, Ajmal and Naveed. On completion of codel formalities she will be challenned as she has been arrested recently on 8th October 2007. As far as remaining accused are concerned, they have already been arrested.

In view of the fact that all the accused have been arrested and law has taken its course, no further order is required to be passed. However, learned Trial Court, seized with the matter is directed to dispose of the case expeditiously without being influenced in any manner from the present proceedings.

Rec (D/HRL)

بحضور جناب چیف جسٹس آف پاکستان جناب محمد افتخار چودھری صاحب

درخواست: بمراد ظلم وستم اور ادائیگی انصاف

جناب عالی: گزارش ہے کہ میں پشاور شہر علاقہ شاہ قبول اولیاء بازار (سابقہ ڈبگری بازار) کی رہائش پذیر ہوں۔ میرے بیٹے کو نامعلوم وجوہات کی بناء پر بے دردی سے قتل کیا گیا ہے۔ کسی بھی پولیس آفیسر نے ہمارے ساتھ تعاون نہیں کی۔ پولیس نے یکطرفہ کاروائی کی ہے۔ کیونکہ ملزمان سرمایہ دار لوگ ہے۔ اس لئے ہر جگہ وہ پیسوں سے کام لیتے ہے اور ہم جیسے غریبوں کے ساتھ ظلم ہو رہا ہے میں ایک غریب اور لاچار عورت ہوں میرے بیٹے کو بے دردی سے مار کر پھینکا ہے میں نے پولیس کے ہر آفسران کا دروازہ کھٹکھٹایا مگر میرے ساتھ پولیس والوں نے کسی قسم کی تعاون نہیں کیا۔ میں نے عدالت کا دروازہ بھی کھٹکھٹایا ہے مگر عدالت نے بھی انصاف نہیں کی اور ملزم اجمل کو ضمانت پر رہا کر دیا گیا۔ ملزم اجمل نامی شخص نے میرے بیٹے کو قتل کیا ہے۔ میرے بہو جو کہ مقتول کی بیوی ہے اس کو بھی اغواء کیا ہے اور میری بہو ان ظالموں کے حراست میں ہے۔ میرے مقتول بیٹے کے دو چھوٹے چھوٹے بچے ہیں جن کی عمر تقریباً 7 سال کی لڑکی ہے اور 5 سال کا لڑکا ہے میں نے تمام اداروں کا بھی دروازہ کھٹکھٹایا اور مایوس ہو کر واپس آئی ہوں۔ کسی نے مجھے مشورہ دیا ہے کہ آپ لوگ چیف جسٹس آف پاکستان محمد افتخار چودھری صاحب کے پاس چلے جائے تو آپ لوگوں کو ضرور انصاف ملے گا میں نے مشورے سے کام لیکر آپ کے پاس انصاف مانگنے کے لئے آئی ہوں مجھے کسی بھی ادارے کی طرف سے انصاف نہیں ملا ہے۔ تمام لوگوں نے مشورہ دیا ہے کہ آپ چیف جسٹس آف پاکستان محمد افتخار چودھری صاحب کے پاس جائیں آپ کی فریاد ضرور سنے گا اور آپکو انصاف بھی ملے گا میں ایک غریب عورت ہوں میرا شوہر بھی کسی کام کاج کا نہیں ہے آپ کے روبرو اپنے آپ کو اور اپنے شوہر کو بھی اور ساتھ 2 بچوں کو بھی پیش کرتی ہوں ملزمان اجمل۔ صابر اور نوید نے طرح طرح کی دھمکیاں دی ہے اور ہر رات کو بمعہ ساتھیوں اور بمعہ اسلحہ کے ہمارے علاقے میں آ کر ہمیں دھمکیاں بھی دیتے ہیں ہمارے 2 نواسوں کو بھی جان سے مارنے کا اندیشہ ہے میں اللہ تعالی سے اور آپ سے امید رکھتی ہوں کہ آپ مجھ غریب کو انصاف دے گی میرا شوہر غریب اور بے روزگار آدمی ہے میرے چھوٹے بال بچے ہیں میرا پشاور ہائی کورٹ کے لئے وکیل کے خرچے کی کوئی استطاعت نہیں ہے۔ اس لئے میں آپ کے دروازے پر فریاد لے کر آئی ہوں میری فریاد پہلے اللہ تعالی اور پھر آپ سنے گے اس درخواست کے ساتھ جوڈیشل مجسٹریٹ محمد قاسم خان صاحب کے فیصلے کی فوٹو کاپیاں منسلک ہے اور درخواست کے ساتھ ایڈیشنل سیشن جج صاحب محمد زیب خان کے فیصلہ بھی درخواست کے ساتھ منسلک ہے۔ درخواست کے ساتھ ایف آئی آروں کے کاپیاں اور 164 کے بیانات بھی منسلک ہے میں آپ سے امید رکھتی ہوں کہ آپ ہمیں انصاف ضرور دلائیں گے میری مالی حالات اتنی کمزور ہے کہ میں پشاور ہائی کورٹ میں اپیل نہیں کر سکتی۔ وکیل صاحبان کی کافی بھاری رقوم کی میرے پاس کوئی گنجائش نہیں تا کہ میں اپنے مقتول بیٹے کی کیس کو لڑھ سکوں۔ میں دعا گو رہوں گی کہ اللہ تعالی آپ کو پورے پاکستان میں انصاف دلانے کیلئے ہمیشہ ہمیشہ کیلئے قائم و دائم رکھیں تا کہ ہم غریب لوگوں کو بھی انصاف مل سکے۔ میں آپ کو اور آپ کے بچوں کیلئے عمر بھر دعا گو رہوں گی۔ والسلام عین نوازش ہوگی۔

فقط: آپ کی غریب بہن

مسماۃ بی بی گلہ زوجہ گل حسن

بازار شاہ قبول اولیاء (سابقہ ڈبگری بازار) بلمقابل شاہ قبول اولیاء پشاور شہر

بمعرفت جلیل خان دوکاندار علاقہ ڈبگری بازار پشاور شہر

رابطہ کے لئے موبائل نمبرز: 0321-9300496, 0346-9149905, 0333-9136662

مورخہ 18 اگست 2007ء

[illegible] 142 DM. NO. [illegible] 12-2-07 [illegible]

(فارم سٹور جابر) ضمنی فارم (پولیس) 540/19 [illegible] 23 [illegible] 2008 [illegible]

فارم نمبر ۲۴-۵(۱)

18/3/07

ابتدائی اطلاعی رپورٹ

ابتدائی اطلاع نسبت جرم قابل دست اندازی پولیس رپورٹ شدہ زیر دفعہ ۱۵۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری

تھانہ بڈھ بیر — ضلع پشاور

نمبر 136 — تاریخ 28-2-07 وقت [illegible]

49

تاریخ و وقت رپورٹ	28-2-07 وقت 20.40 بجے چاکسپدی پرچہ 21.45 بجے
نام و سکونت اطلاع دہندہ مستغیث	سید افضل HC
کیفیت جرم (معہ دفعہ) حال اگر کچھ لیا گیا ہو۔	PPC 324 302/34
جائے وقوعہ فاصلہ تھانہ سے اور سمت	[illegible]
نام و سکونت ملزم	
کاروائی جو تفتیش کے متعلق کی گئی اگر اطلاع درج کرنے میں توقف ہوا ہو تو وجہ بیان کرو	[illegible]
تھانہ سے روانگی کی تاریخ و وقت	[illegible]

ابتدائی اطلاع نیچے درج کرو۔ [illegible]

سید افضل HC [illegible] بحدت آفیسر انچارج تھانہ بڈھ بیر [illegible] اطلاع ملی [illegible] ایک شخص [illegible] LRH [illegible] 28-2-07 [illegible] ASI [illegible]

[illegible]

ASI [illegible]
28/2/07

Attested
[illegible]

گورنمنٹ پیپر پریس پشاور جاب نمبر 540/19 فارم سٹور۔ تعداد دو ہزار رجسٹرز۔ مورخہ 23 مئی 2006/ پی فور (فارم سٹور جابز) ضمنی فارم (پولیس)

فارم نمبر ۲۴-۵ (۱)

21

ابتدائی اطلاعی رپورٹ

ابتدائی اطلاع نسبت جرم قابل دست اندازی پولیس رپورٹ شدہ زیر دفعہ ۱۵۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری

تھانہ: شاہ قبول	ضلع: پشاور
227	تاریخ: 22/4/07 وقت 10:45

تاریخ و وقت رپورٹ	22/4/07 وقت 16:35 / جائے وقوعہ 24/5/07 وقت 10:30
نام و سکونت اطلاع دہندہ مستغیث	مسماۃ خدیجہ دختر تاج محمد زوجہ جلیل عمر 35 سال سکنہ سرائے دشتگیر ...
مختصر کیفیت جرم (معہ دفعہ) حال اگر کچھ لیا گیا ہو۔	365B/496A ~~...~~
جائے وقوعہ فاصلہ تھانہ سے اور سمت	راستہ بالمقابل ڈاکٹر لیاقت کلینک
نام و سکونت ملزم	اجمل خان ولد ظفر خان سکنہ گلشن آباد نوتھیہ پشاور
کارروائی جو تفتیش کے متعلق کی گئی اگر اطلاع درج کرنے میں توقف ہوا ہو تو وجہ بیان کرو	عدالت کے حکم پر مقدمہ درج رجسٹر کیا جاتا ہے۔
تھانہ سے روانگی کی تاریخ و وقت	بذریعہ ڈاک

ابتدائی اطلاع نیچے درج کرو۔ مستغیث خانہ نمبر 2 کی الرپٹ ...

22/4/07 تھانہ شاہ قبول ... درخواست ... جس پر ... زیر دفعہ 22A ... صادر فرمایا ... عدالت نے مقدمہ درج رجسٹر کرنے کا حکم ... ASI کو ... کیفیت ... مسماۃ خدیجہ دختر تاج محمد زوجہ جلیل خان ... 35 سال ... سرائے دشتگیر ...

ASI 21-5-07 نقل حسب درج ...

... ڈاکٹر لیاقت کلینک ... 22/4/07 ... 11:35 ... ڈاکٹر ... دکان کے نزدیک مسجد ... دو مستورات ... 45 ... رکشہ ... گاڑی ... دونوں مستورات ... بیٹھا ... ڈرائیور ... دونوں اشخاص ... ہمیں بیٹھا کر میری بیٹی ... بیہوش ... اس وقت ...

شلوفر جس میں اور وہ دونوں مستورات موجود تھی۔ تقریباً ۵ بجے منٹ بعد احیل ورخضرسم سکینہ بابر
جو مسماۃ شلوفر کا رشتہ میں ہے احیل کی خالہ مسماۃ شلوفر کی چچا اسرائیل کی بیٹی ہے۔ ابا شلوفر
نے ان سے دعا کریا دیر سے گیا تو بہت خوشی کی۔ ان مستورات میں سے ایک خاتون تقریباً ۵ یوم
قبل ہمارے گھر آئی تھی۔ اور شلوفر گیا تو بات چیت اسکے کمرہ میں کی تھی۔ جب واپس جانے لگی۔ تو
شلوفر سے میں نے اس خاتون کے متعلق استفسار کی۔ لیکن شلوفر نے کہا کہ میں اسے نہیں جانتی
اور کچھ دیر بعد ان مستورات نے میرے آنکھیں باندھی اور میں نے شلوفر سے کہا کہ تم
بھی میرے ساتھ واپس جاؤ ہمارے بچے گھر پر موجود ہے۔ لیکن شلوفر نے کہا میں نہیں جاؤں گی شلوفر
اپنی مرضی سے یہاں بیٹھی ہے ان دونوں مستورات اور احیل نے مجھے کہا کہ تمہارا ساتھ ہمارا کوئی تنازعہ
یا کام نہیں ہمیں صرف شلوفر چاہیے تھی۔ بعد میں آنکھوں پر مجھے پٹی سے لگا کر ان دونوں
مستورات نے مجھے رکشہ میں بٹھا کر وہ بھی میرے ساتھ سوار ہوئی۔ اور پشاور حاجی کیمپ اڈہ پر
میری پٹی آنکھوں سے کھول کر مجھے واپس جانے کا کہا۔ میں سوزوکی میں بیٹھ کر گھر واپس آئی۔
اور خاوند اکرام اور سسر آدم کو واقع کا ذکر کی۔ رپورٹ کیلئے آپ ہمراہ سسر آدم اور خاوند اکرام
آئی ہوں تاکہ مسماۃ شلوفر کو والد کی [illegible] شاید [illegible] خلاف
دعوی نہ کریں۔ میں دونوں مستورات کو بعد دونوں [illegible] اسلام اور ایک بابر [illegible] بذریعہ
سکینہ بابر کے [illegible] العرض [illegible] گل حسن ولد [illegible] شاہ مسماۃ [illegible] الورث
بابر کی تائید کی [illegible] جلیل خان ولد گل حسن [illegible] شلوفر نے بھی الورث
بابر کی تائید کی [illegible] حسب [illegible] الورث [illegible] مسماۃ [illegible] درج
بابر [illegible] کر [illegible] زیر بیان خود انگوٹھا ثبت کی [illegible]
گل حسن اور [illegible] جلیل خان [illegible] تائید کر کے دستخط ثبت کی [illegible]
[illegible] ہے۔ کہ [illegible] وقت کی [illegible] واقع [illegible] سے اللہ دتہ [illegible] دکان
[illegible] فاصلہ ہے۔ اور یہاں پر [illegible] لوگوں کی [illegible] ضرورت پڑتی ہے۔ بازار
[illegible] لیکن [illegible] کسی قسم کی راستہ میں [illegible] کی [illegible]
اور [illegible] ہے۔ بعد دریافت اس سلسلے میں [illegible]
سے قانونی [illegible] حاصل کی جائیگی کہ کسی جرم قابل دست اندازی کا وقوع [illegible]
[illegible] ASI [illegible] کی جانی ہے وہ اس سلسلہ
میں بعد حصول اجازت زیر دفعہ (د) کارروائی عمل میں لائے۔
[illegible]
[illegible]

IDMHS 24/5/07

دستخط

عہدہ

اطلاع کے نیچے اطلاع دہندہ کا دستخط ہوگا یا اس کی مہر یا نشان لگایا جائے گا۔ اور افسر تحریر کنندہ ابتدائی اطلاع کا دستخط بطور تصدیق ہوگا۔ حروف الف یا ب سرخ روشنائی سے۔ با
ایک ملزم یا مشتہر علی الترتیب واسطے باشندگان علاقہ غیر یا وسط ایشیاء یا افغانستان جہاں موزوں ہوں، لکھنا چاہیے۔

AAJ, The Largest Circulated Publication of NWFP

روزنامہ آج پشاور پاکستان

ایڈیٹر عبدالواحد یوسفی

جلد 18 | ہفتہ 26 مئی 2007ء 9 جمادی الاول 1429ھ - قیمت 5 روپے - یو اے ای 1 درہم | شمارہ 142

شاہ قبول کالونی سے دوشیزہ کو اغواء کرلیا گیا

مسماۃ نیلوفر کے والد نے اجمل نامی شخص پر دعویداری کردی، عدالت کے حکم پر مقدمہ درج

پشاور (کرائم رپورٹر) شاہ قبول کے علاقہ سرائے دستگیر سے 22 سالہ دوشیزہ کو شادی کی غرض سے اغواء کرلیا گیا پولیس نے عدالتی حکم پر ملزم کے خلاف مقدمہ درج کرلیا تفصیلات کے مطابق مسماۃ خدیجہ دختر تاج محمد نے رپورٹ درج کراتے ہوئے پولیس کو بتایا کہ میری بیٹی مسماۃ نیلوفر کو ملزم اجمل ولد ظفر ساکنہ نوتھیہ مسکین آباد نے ورغلا کر اغواء کرلیا اس سلسلے میں جب ایف آئی آر کے اندراج کیلئے پولیس سٹیشن گئی تو پولیس نے (باقی صفحہ 6 بقیہ نمبر 16)

بقیہ نمبر 16

دوشیزہ اغواء

ایف آئی آر درج کرنے سے انکار کردیا تاہم بعدازاں مقامی عدالت کے حکم پر ملزم کیخلاف اغواء کا مقدمہ درج کرلیا گیا۔

26/5/07